8

لاگت اور آمدنی

(COST AND REVENUE)

پیدا کار کو اشیا اور خدمات پیدا کرنے کے لیے بڑی سخت محنت کرنی ہوتی ہے۔ اسے اس کاروائی میں بہت جدوجہد کرنی ہوتی ہے۔ شروع میں پیدا کار کے لیے لازم ہے کہ وہ پیداوار سے متعلقہ مشغلہ کو منظم کرنے کے لیے زر (/Money روپیہ پیسہ) کا انتظام کرے۔ ہم یہ پہلے ہی بتا چکے ہیں کہ اشیا پیدا کرنے کے لیے زمین، لیبر (محنت/محنت کش) اور اصل (capital) کی شکل میں مختلف عوامل (Factors) درکار ہوتے ہیں۔ یہ عوامل مفت حاصل نہیں ہوجاتے۔ پیدا کار کو پیداوار کے لیے درکار ان عوامل کو صحیح مقدار میں خریدنا ہی ہوتا ہے۔ اسی طرح کچے مال اور دیگر چیزوں کو بھی خرید کر ذخیرہ کرنا ہوتا ہے۔ ان چیزوں کو خریدنے کے لیے پیدا کار کو ان کی قیمت (خرید) ادا کرنے کے لیے تیار رہنا چاہیے۔

ایک مرتبہ جب اشیا اور یا خدمات پیدا (تیار) ہوجاتی ہیں تو پھر پیدا کار انہیں مارکیٹ میں مختلف صارفین کے ہاتھوں فروخت کر دیتا ہے۔ اس وقت صارفین ان اشیا اور خدمات خریدنے کے عوض پیدا کار کو قیمت ادا کرتے ہیں۔ اس سے پیدا کار کو رقم حاصل ہونی شروع ہوجاتی ہے۔ اس طرح اشیا اور خدمات تیار کرنے کے لیے پیدا کار پیداوار سے متعلقہ عوامل کو خریدنے کے لیے خرچ (مصارف) برداشت کرتا ہے اور پھر اشیا اور خدمات فروخت کر کے صارفین سے رقم وصول کرتا ہے۔

مقاصد

اس سبق کو پڑھنے کے بعد آپ درج ذیل باتوں سے واقف ہوسکیں گے:

- مختلف طرح کی لاگت اقسام سے واقف ہوجائیں؛
- لاگت کی مختلف اقسام کی تحسیب کرسکیں؛
- آمدنی کے تصور سے واقف ہوسکیں۔

8.1 لاگت کا مطلب (Meaning of Cost)

لاگت کا مطلب سمجھنے کے لیے آئیے ایک ایسے کسان کی مثال لیتے ہیں جو دھان پیدا کرتا ہے۔ آپ جانتے ہیں کہ دھان کی پیداوار لینے میں 5 سے 6 ماہ لگتے ہیں۔ دھان کی پیداوار میں مندرجہ ذیل اقدامات کیے جاتے ہیں:

(i) زراعت کے لیے زمین حاصل کرنا۔

(ii) لیبر کے استعمال سے دھان پیدا کرنے کے لیے زمین تیار کرنا۔ اس میں مٹی کی جتائی، بیج کی بوائی، فرٹیلائزروں کا استعمال اور زمین کی آبیاشی جیسے اقدامات اور پھر آخیر میں فصل کی کٹائی شامل ہوتی ہے۔

(iii) منڈی یا گودام تک دھان کی نقل وحرکت۔

کسان زمین کیسے حاصل کرتا ہے؟ ممکن ہے کہ اس کسان کے پاس اس کے بزرگوں کی دی ہوئی زمین موجود ہو۔ ورنہ تو پھر وہ کرایہ ادا کرکے دوسروں سے زمین حاصل کرسکتا ہے۔ وہ بہت زیادہ قیمت ادا کرکے زمین خرید بھی سکتا ہے۔ آئیے اس مثال میں مانے لیتے ہیں کہ اس کسان نے زمین کرایہ پر حاصل کی ہے اور یہ کہ زمین کا رقبہ 5 ایکڑ ہے۔

مان لیجیے کہ وہ جتنے عرصہ تک زمین استعمال کرے گا اس کے لیے وہ کرایہ کے طور پر 5000 روپے ادا کرتا ہے۔ کسان کو 5 مہینوں تک کھیت میں کام کرنے کے لیے مزدور/محنت کشوں کی بھی ضرورت ہوگی۔ مان لیجیے کہ کسان چار مزدوروں کو کام پر ملازم رکھتا ہے۔ شروع کے دو مہینوں میں وہ ان مزدوروں سے زمین کی جتائی کرانے، بیج کی بوائی کرانے، پورو کو ایک جگہ سے دوسری جگہ تک پہنچانے، انہیں ہاتھ سے بوانے، کھیت کی آبیاشی کرانے اور فرٹیلائزروں کو استعمال کرانے کا کام لیتا ہے۔ مزدوروں کو کرایہ پر حاصل کرنے کے لیے کسان کو مزدوری ادا کرنی ہوگی۔ مارکیٹ میں جو مزدوروں کی مزدوری چل رہی ہے وہ 75 روپے فی ورکنگ ڈے (یومیہ) ہے۔ آئیے حساب لگاتے ہیں کہ کسان کو مزدوروں کو کیا مزدوری ادا کرنی ہوگی۔ پہلے چار مزدور 2 ماہ یعنی 60 دن کام کرتے ہیں۔ اس طرح فی مزدور 75 روپئے یومیہ کے حساب سے اسے جو رقم ادا کرنی ہے وہ ہے

Rs. 75x4x60 = 18000

پھر دو مزدور دو ماہ اور کام کرتے ہیں جن کی مزدوری ہوتی ہے:

Rs. 75x2x60 = 9000

آخیر میں چار مزدور پندرہ دن کام کرتے ہیں جن کی مزدوری ہوتی ہے:

Rs. 75x4x415=4,500

مزدوروں کو جو کل رقم ادا کی گئی وہ تھی:

Rs. 18000+9000+4500=31,500

فصل اگانے کے لیے اکسان کو کچھ کچے مال بھی استعمال کرنے ہوتے ہیں جیسے بیج، پانی، فرٹیلائزر حشرہ کش ادویہ وغیرہ۔ جس کے لیے (مان لیجیے) اسے 3000 روپئے ادا کرنے پڑتے ہیں۔ اس کام میں ٹریکٹر کا استعمال بھی کیا جاتا ہے جس کے لیے اسے 200 روپئے بطور کرایہ ادا کرنے پڑتے ہیں۔ فصل کی کٹائی کے بعد کسان کو مان لیجیے کہ 30 کوئنٹل دھان دستیاب ہوتا ہے۔

آیئے اب کسان کے ذریعہ ادا کردہ کل رقم کی تحسیب کرتے ہیں۔ یہ کام ہم مندرجہ ذیل طریقہ سے کر سکتے ہیں۔

رقم (روپیوں میں)	اشیا
5000	زمیندار کو ادا کیا جانے والا زمین کا کرایہ
31,500	مزدوروں کو ادا کی جانے والی مزدوری
3000	کچے مال
2500	ٹریکٹر کی خدمات
42,000	کل رقم

ہم کہہ سکتے ہیں کہ 60 کوئنٹل دھان پیدا کرنے کے لیے کسان نے 42,000 روپئے کی رقم خرچ کی۔

لاگت کی تعریف (Definition of Cost)

لاگت کو یوں معرف کیا جاتا ہے کہ یہ خرچ پر آنے والی وہ رقم ہوتی ہے جسے اشیا اور خدمات پیدا کرنے کے لیے پیدا کار کو پیداواری عوامل کی خریداری (یا کرایہ) پر اور کچے مال کی خریداری پر خرچ کرنی ہوتی ہے۔

ایک طریقہ سے لاگت کو پیدا کار کے ذریعہ دی جانے والی قربانی قرار دیا جا سکتا ہے۔ اس مثال میں یہ قربانی ادائیگیوں کی اصطلاحات میں دی گئی جو مزدورں کی مزدوری، زمین اور ٹریکٹر استعمال کرنے کے لیے ادا کردہ کرایہ اور کچے مال پر آنے والے خرچ وغیرہ پر ادا کی گئی ہیں۔

متن پر مبنی سوالات 8.1

1۔ فیکٹرس آف پروڈکشن (پیداواری عوامل) پر کسان کے ذریعہ کی جانے والی ادائیگیوں کا نام بتایئے؟

2۔ لاگت کون برداشت کرتا ہے؟

8.2 لاگت کی اقسام (Types of Cost)

مذکورہ بالا مثال ہے، ہم مندرجہ ذیل اقسام قیمت کا موازنہ کر سکتے ہیں:

a) قائم لاگت (Fixed Cost)

نوٹس

b) متغیر لاگت (Variable Cost)

c) ظاہر لاگت (Explicit Cost)

d) مضمر لاگت (Implicit Cost)

آ یئے انھیں ایک ایک کر کے بیان کریں:

a۔ قائم لاگت (Fixed Cost)

مذکورہ بالا مثال میں ہم نے کہا کہ کسان نے زمیندار کو زمین کا کرایہ 5000 روپے ادا کیا۔ ایک مرتبہ فصل اگانے کے لیے زمین لے لی جاتی ہے تو کسان کو کرایہ ادا کرنا ہوتا ہے چاہے وہ اس میں کچھ بھی پیدا نہ کر پائے۔ یہاں زمین بھی پیداوار کا قائم فیکٹر (Fixed Factor) ہے۔ کیونکہ کسان چاہے کل 15 ایکڑ زمین پر فصل اگاتا ہے یا نہیں بہرحال اسے کل 15 ایکڑ زمین کا کرایہ ادا کرنا ہی ہوتا ہے۔ یہ قائم ہے۔ اس طرح قائم لاگت کو یوں معرف کیا جاسکتا ہے کہ ''قائم عوامل/درآ یدیوں کو خریدنے یا کرایہ پر حاصل کرنے کے لیے جو رقم خرچ کرنی ہی ہوتی ہے اور جو لازمی ہوتی ہے اور جس کا اشیا اور خدمات کی پیداوار کی رقم سے کچھ لینا دینا (مطلب واسطہ) نہیں ہوتا، قائم لاگت کہلاتی ہے۔''

اسی طرح ٹریکٹر کو استعمال کرنے کا ادا کردہ کرایہ بھی قائم لاگت ہی ہوتی ہے۔

b۔ متغیر لاگت (Variable Cost)

مذکورہ بالا مثال میں کسان نے مزدوروں کی مزدوری کے سلسلہ میں 31,500 ادا کیے اور کچا مال خریدنے پر 3000 روپے خرچ کیئے۔ مزدوری پر جتنی بھی رقم خرچ کی گئی وہ اس بات پر منحصر کرتی ہے کہ پیدا کار نے کتنے مزدوروں کو ملازم رکھا تھا۔ مزدوری بحیثیت ایک پیداواری فیکٹر، تبدیل بھی ہوسکتی ہے۔ اس مثال میں ہم نے بتایا کہ پہلے دو مہینوں میں کسان نے 4 مزدوروں کو ملازم رکھا اور اگلے دو ماہ تک صرف دو ہی مزدوروں کو ملازم رکھا۔ اس کی وجہ یہ تھی کہ شروع کے دنوں میں کام زیادہ تھا اور زیادہ مزدوروں کی ضرورت تھی اسی کے مطابق مزدوری بھی زیادہ یعنی 18000 روپئے ادا کی گئی۔ مگر اگلے دو ماہ کے دوران جب کام کم تھا تو صرف دو مزدووروں کی خدمات ہی حاصل کی گئیں اور پھر اسی کے مطابق مزدوری بھی 900 روپئے ادا کی گئی۔ اس طرح مزدوری پر کی جانے والی ادائیگی تبدیل بھی ہوسکتی ہے۔ اسی لیے اسے متغیر لاگت کہتے ہیں۔ ''ہم متغیر لاگت کو یوں معرف کرسکتے ہیں کہ یہ متغیر عوامل/درآ یدیوں جیسے مزدوری پر آنے والا وہ خرچ ہوتا ہے جو تبدیل بھی ہوسکتا ہے۔

c) ظاہر لاگت (Explicit Cost)

کسان کے ذریعہ ادا کردہ کرایہ اور اجرتوں دونوں کو اور کچے مال پر آنے والی لاگت (جو اس نے ادا کی) کو ظاہر لاگت کہتے ہیں۔ ظاہر لاگت کو اس رقم سے یوں معرف کیا جاسکتا ہے کہ یہ وہ خرچ ہے جسے پیدا کار، پیداوار کے متغیر عوامل اور کچے

مال وغیرہ پر، خرچ کرتا ہے۔ یہ بلاواسطہ ادائیگیاں ہوتی ہیں جنھیں باقاعدہ تحسیب کیا جاتا ہے اور پھر ان کا علیحدہ اندراج کرلیا جاتا ہے۔

پیداکار کے ذریعہ اس قسم کی جتنی بھی ادائیگیاں کی جاتی ہیں ان کے بل، رقومات کی رسیدیں، واؤچر وغیرہ موجود ہوتے ہیں۔

d) مضمر لاگت (Implicit Cost)

پیداواری عوامل اور کچے مال خریدنے کے علاوہ پیداکار کو اشیا اور خدمات پیدا کرنے کے لیے اپنے ذاتی عوامل (Own factors) بھی استعمال کرنے ہوتے ہیں۔ اس کے لیے وہ اپنے آپ کو کوئی رقم ادا نہیں کرتا۔ مگر اسے اس خرچ کو بالواسطہ طور پر (Indirectly) برداشت کرنا ہوتا ہے۔ مان لیجیے کہ کوئی کسان زمین جوتنے کے لیے اپنا ہی ٹریکٹر استعمال کرتا ہے۔ اگر اس نے یہ ٹریکٹر کسی سے لیا ہوتا تو اسے اس کا کرایہ بھی ادا کرنا ہوتا ہے۔ اس معاملہ میں یہ کسان کے ذریعہ ادا کردہ ظاہر لاگت ہوتی۔ مان لیجیے کہ کسی خاص مدت وقت تک ٹریکٹر کے استعمال کرنے کا کرایہ 3000 روپے ہے۔ اس طرح وہ کسان اگر (اس مدت کے لیے) اپنا ٹریکٹر کرایہ پر دیتا ہے تو 3000 روپئے کما سکتا ہے۔ اس کے برعکس اگر وہ اس کا استعمال اپنے لیے کرتا ہے تو وہ پیداوار کے مقصد سے 3000 روپئے بذات خود برت ڈالتا ہے۔ اس معاملہ میں یہ کسان کی مضمر لاگت کہلائے گی۔ اس لیے۔

''اپنے ذاتی عوامل کی فراہمی کی لاگت کو مضمر لاگت کہتے ہیں۔''

اس طرح کی لاگت کی تحسیب مارکیٹ قدر کی بنیاد پر کی جاتی ہے۔

8.3 کل اور اوسط (Total and Average)

واضح طور پر دی ہوئی کل قائم لاگت اور کل متغیر لاگت کے حاصل جمع کو کل لاگت (total cost) کہا جاتا ہے۔ کل لاگت کی کل آؤٹ پٹ سے جو بھی نسبت ہوتی ہے اسے اوسط کی کل لاگت (average total cost) یا اوسط لاگت (average cost) کہا جاتا ہے۔ ہم یوں بھی لکھ سکتے ہیں۔

کل لاگت (Total cost (TC)) = کل قائم لاگت + کل متغیر لاگت

$$\text{اوسط لاگت (Average cost (Ac))} = \frac{\text{کل لاگت}}{\text{کل آؤٹ پٹ}}$$

فی اکائی آؤٹ پٹ لاگت کو اوسط لاگت کہتے ہیں۔

نوٹس

حاشیائی لاگت (Marginal Cost (MC))

اگر پیداکار آؤٹ پٹ بڑھانا چاہے تو اسے لیبر کی اضافی اکائیاں درکار ہوں گی۔ اضافی لیبر اکائیوں پر مزدوروں کو ادا کیے جانے والے خرچ میں اضافہ ہوجائے گا۔ اس کے نتیجہ میں کل لاگت پیداوار میں اضافہ ہوجائے گا۔ مختصراً یہ کہ کل آؤٹ پٹ میں ہونے والے اضافہ سے کل لاگت پیداوار میں اضافہ ہوجائے گا۔ اس سیاق وسباق میں حاشیائی لاگت کو یوں معرف کیا جاسکتا ہے کہ ''آؤٹ پٹ کی ایک اضافی اکائی کے بڑھ جانے پر کل لاگت پر ہونے والے اضافہ کو حاشیائی لاگت کہا جاتا ہے''

مثال: مان لیجیے کہ کسی درزی کو 10 قمیص تیار کرنے پر کل لاگت 1110 روپے برداشت کرنی پڑتی ہے۔ پھر وہ اپنی قمیصوں کی پیداوار کو بڑھا کر 11 قمیص کردیتا ہے جس کے لیے اسے کل لاگت 1199 روپے ادا کرنی پڑتی ہے۔ بتائیے حاشیائی لاگت کیا ہے؟

جواب : یہاں آؤٹ پٹ میں ہونے والا اضافہ

=11 - 10=1unit

آؤٹ پٹ میں ایک یونٹ اضافہ کے سبب لاگت

=1199 - 1110

Rs.89

حاشیائی لاگت 89 روپے

متن پر مبنی سوالات 8.2

1۔ آؤٹ پٹ کی 48 اکائیاں پیدا کی جاتی ہیں اور قائم لاگت 180 روپیوں کے علاوہ متغیر لاگت 300 روپے ہے تو پیداوار کی اوسط لاگت کتنی ہوگی؟

2۔ ظاہر لاگت کو معرف کیجیے؟

3۔ مان لیجیے کہ سوال 1 میں آؤٹ پٹ بڑھ کر 49 ہوجاتی ہے جس کی وجہ سے متغیر لاگت بڑھ کر 307 روپے ہوجاتی ہے۔ حاشیائی لاگت کتنی ہے؟

8.4 اوسط لاگت اور حاشیائی لاگت کا موازنہ کرنا

(Comparing Marginal Cost and Average Cost)

مذکورہ بالا مثال میں جہاں حاشیائی لاگت کی صرف ایک ہی قدر ہے (جیسا کہ تحسیبکی گئیہے) وہیں ہم اوسط لاگت کی دومختلف قدریں دریافت کرسکتے ہیں۔

اوسط لاگت کی پہلی قدر کا تعلق تو قمیصوں کے دس عدد کی تیاری سے ہے جس کی کل لاگت 1110 روپئے ہے۔ یہاں

AC = 1110/10 = Rs.111

اوسط لاگت کی دوسری قدر کا تعلق 11 قمیصوں کی تیاری سے ہے جن کی کل لاگت 1199 روپے ہے۔ یہاں

AC = 1199/11 = Rs. 109

اس طرح ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ آؤٹ پٹ کے لیے دی ہوئی ہر سطح کے لیے اوسط قدر کی تحسیب کی جاسکتی ہے۔ دوسری طرف حاشیائی لاگت کی تحسیب اس وقت کی جاتی ہے کہ جب آؤٹ پٹ کی کسی دی ہوئی سطح میں ایک اکائی کا اضافہ ہوجاتا ہے۔یعنی کہ حاشیائی لاگت کی تحسیب آؤٹ پٹ کی دومتواتر سطحوں کے درمیان کی جاتی ہے۔

ہم مذکورہ بالا مثال کو مندرجہ ذیل جدول کی شکل میں بھی ظاہر سکتے ہیں:

آوٹ پٹ کی اکائیاں (قمیص)	کل لاگت (روپئے)	اوسط لاگت (روپئے)	حاشیائی لاگت (روپئے)
10	1110	111	-
11	1199	109	89

8.5 آمدنی (Revenue)

معاشیات میں ایک دوسرا اہم تصور ''آمدنی (آمدنی)'' کا ہے۔ سچ تو یہ ہے کہ جب تک ہم آمدنی کی بات نہ کریں تو لاگت کا مطالعہ پورا ہی نہیں ہو پاتا۔ یہ آمدنی کیا ہوتا ہے؟

آمدنی کی تعریف (Definition of Revenue)

آمدنی کو یوں معرف کیا جاتا ہے کہ ''یہ وہ رقم ہوتی ہے جسے کوئی شخص کسی شئے کی کچھ مقدار کو فروخت کر کے حاصل کرتا ہے''۔ آپ تو جانتے ہی ہیں کہ مارکیٹ میں ایک خاص رقم ادا کر کے کوئی شئے خریدی جاسکتی ہے۔ اس طرح کسی شئے کی مقدار کو اس کی قیمت سے ضرب دے کر آمدنی کی تحسیب کی جاسکتی ہے۔ یعنی اسے ہم یوں لکھ سکتے ہیں:

Revenue = Price of the commodity x Quantity of the commondity

نوٹس

شے کی مقدار x شے کی قیمت = کل آمدنی

ایک خاص مدت کے دوران، فروخت کنندہ (بیچنے والا) کسی شئے کی ایک خاص مقدار کو فروخت کر دیتا ہے۔

اس طرح کسی خاص مدت وقت میں کوئی بیچ نے والا کل جتنی رقم حاصل کرتا ہے اسے کل آمدنی (total revenue) کہا جاتا ہے۔ ہم اسے TR ظاہر کرتے ہوئے۔ یعنی TR سے مراد ہے Total Revenue۔

آیئے قیمت یعنی Price کو P سے اور مقدار یعنی Quanitity کو Q سے ظاہر کرتے ہیں۔ ہم لکھ سکتے ہیں۔

Total Revenue = Price x Quantity

TR = P x Q

مثال : اس سیکشن میں ''لاگت'' پر کسان والی مثال کو جاری رکھتے ہیں اور تصور کئے لیتے ہیں کہ کسان 30 کوئنٹل چاول پیدا کرتا ہے۔ مانے لیتے ہیں کہ مارکیٹ میں چاول کی قیمت 1600 روپئے فی کوئنٹل ہے۔ اگر کسان اپنا تمام چاول فروخت کر دے تو اسے جو رقم ملے گی وہ ہوگی:

1600x30= 48000 Rs.

اس طرح اس کا کل آمدنی 48,000 روپئے ہوگا۔

اس مثال کی بنا پر ہم یہ بھی کہہ سکتے ہیں کہ فروخت کنندہ کو یا بیچنے والے کو (پیدا کار کو) اپنی آؤٹ پٹ فروخت کر کے جو رقم حاصل ہوتی ہے وہ آمدنی ہوتا ہے۔

کل آمدنی کے لیے ایک اور اصطلاح ''کل فروخت محاصلات'' (total sales proceeds) بھی استعمال کی جاتی ہے کیوں کہ کوئی شے فروخت کر کے ہی آمدنی وصول ہو پاتا ہے۔ اسے اس شئے سے حاصل سلیس پروسیڈس (sales proceeds) یا فروخت محاصلات کہتے ہیں۔

متن پر مبنی سوالات 8.3

1۔ ایک فروخت کنندہ 1 کوئنٹل گیہوں فروخت کرتا ہے گیہوں کی قیمت 15 روپئے فی کلوگرام ہے کل آمدنی کتنی ہے؟

آپ کو یاد ہی ہوگا کہ ہر شے کی اپنی کوئی قیمت ہوتی ہے ایک خوردہ فروش گاہکوں کو مختلف چیزیں فروخت کرتا ہے۔ کسی اسٹیشنری یا پروویژن اسٹور کی ہی مثال لیجیے۔ ایک بیچنے والا پروویژن اسٹور میں مختلف چیزیں بیچتا ہے۔ جیسے چاول، گیہوں، گیہوں کا آٹا، مختلف قسم کی دالیں، بسکٹ، خوردنی تیل وغیرہ۔ یہاں مختلف قسم کے خوردنی تیل ہوتے ہیں جیسے ریفائنڈ بناسپتی تیل، سورج مکھی کا تیل، سرسوں کا تیل، سویابین کا تیل وغیرہ وغیرہ۔ ایک خوردہ فروش نہ صرف یہ کہ مختلف قسم کی چیزیں فروخت کرتا ہے بلکہ اک ہی شئے کی مختلف اقسام بھی بیچتا ہے۔ اس طرح اس کا کل آمدنی کتنی ہوگا...... (ایک ہفتہ کا عرصہ

گزر جانے کے بعد)؟

جواب سیدھا ہے۔ ہفتہ بھر کے دوران اس نے جتنی بھی چیزیں فروخت کی ہیں ان کی قیمتوں کی فہرست تیار کیجیے۔ اس کے بعد ان اشیا کی مقداروں کی فہرست تیار کیجیے پھر اس دکاندار کا ہفتہ بھر کا کل آمدنی معلوم کیجیے۔ ہم اسے مندرجہ ذیل انداز میں یوں ظاہر کر سکتے ہیں:

مان لیجیے کہ اس دکاندار نے اس ہفتہ بھر میں 100 کلوگرام باسمتی چاول، 70 لٹر سورج مکھی کا تیل، 100 پیکٹ بسکٹ، 150 کلوگرام گیہوں کا آٹا فروخت کیا ہے۔ باسمتی کی فی کلوگرام قیمت 35 روپئے، سورج مکھی کا تیل 90 روپئے لیٹر، بسکٹ فی پیکٹ 10 روپئے، گیہوں کا آٹا 22 روپئے فی کلوگرام ہے۔ ہم اس دکاندار کا کل آمدنی یوں تحسیب کر سکتے ہیں۔

35x100 = 3500 Rs	=	چاول سے حاصل کل آمدنی
90x70 = 6300 Rs.	=	تیل سے حاصل کل آمدنی
22x150 = 3300 Rs.	=	آٹے سے حاصل کل آمدنی
10x100 = 1000 Rs.	=	بسکٹ سے حاصل کل آمدنی

Rs.14, 100 = تمام سامان سے حاصل کل آمدنی

8.6 اوسط اور حاشیائی آمدنی (Average and Marginal Revenue)

اوسط آمدنی (Average Revenue (AR))

اوسط محاسل کو AR سے ظاہر کرتے ہیں۔ اس کی تحسیب کل آمدنی سے کی جاتی ہے۔ اوسط آمدنی کا فارمولہ یہ ہے۔

کل آمدنی = اوسط آمدنی / فروخت شدہ مقدار

علامتی طور پر یوں لکھا جا سکتا ہے

$$AR = TR / Q$$

ایک شے کی مثال لیجیے۔ ہم جانتے ہیں کہ

$$TR = T \times R$$

کسی شے کی قیمت اور اوسط آمدنی ایک ہی ہے

حاشیائی آمدنی (Marginal Revenue (MR))

حاشیائی آمدنی کو یوں معرف کیا جاتا ہے کہ یہ آؤٹ پٹ مقدار کی فروخت میں ایک اکائی اضافہ کی وجہ سے کل آمدنی میں ہونے والا اضافہ ہوتا ہے۔

اوپر والی مثال کو لیتے ہیں۔ وینڈر فروخت بڑھتا ہے 21 کلوگرام۔ اس طرح کل آمدنی یا TR ہو جاتا ہے

650 x 21 = RS.1050

اس سے پہلے فروخت ہوئی تھی 20 کلوگرام، TR = Rs. 1000۔ اس طرح MR =1050-1000= Rs. 50

اس کو مندرجہ ذیل جدول میں دیکھ سکتے ہیں:

آوٹ پٹ کی فروخت (کلوگرام)	کل لاگت (روپئے) AR	کل آمدنی (روپئے) TR	حاشیائی آمدنی (روپئے) MR
20	50	1000	-
21	50	1050	50

AR اور MR کا موازنہ کرنا (Comparing AR and MR)

یہ بات نوٹ کریں کہ آوٹ پٹ کی فروخت کی دی ہوئی ہر سطح پر اوسط آمدنی کی تحسیب کی جاتی ہے جب کہ حاشیائی آمدنی کی تحسیب آوٹ پٹ کی فروخت کے دو متواتر سطحوں کے لیے کی جاتی ہے۔ (یہ پہلے بتائی کی گئی اوسط لاگت اور حاشیائی لاگت کی ہی طرح ہوتی ہے)۔

ایک اہم مشاہدہ (One important observation) : مثال میں ہم دیکھ سکتے ہیں کہ اگر فروخت کنندہ آوٹ پٹ کی متواتر مقداروں (Successive quantities) کو دی ہوئی ایک ہی قیمت پر فروخت کرتا ہے تو AR اور MR برابر ہوتے ہیں۔ اس کے یہ معنی بھی نکلتے ہیں کہ اگر مارکیٹ میں کسی شے کی مختلف مقداروں کے لیے قیمت تبدیل ہو جاتی ہے تو AR اور MR ایک دوسرے سے مختلف ہوتے ہیں۔

مثال: ایک کلوگرام امرود کی قیمت 50 روپئے ہے۔ وینڈر دو دنوں میں 20 کلوگرام امرود فروخت کر دیتا ہے۔ اوسط آمدنی کیا ہے؟

جواب: کل آمدنی =50x20= 1000 روپئے

AR = 1000/20 = 50 Rs.

(دیکھیے کہ فی کلوگرام قیمت 50 روپئے ہے۔ اسی لیے AR = 50 روپئے ہے)

مثال: مذکورہ مثال کو جاری رکھتے ہوئے اگر وینڈر 21 کلوگرام امرود اسی قیمت پر فروخت کرتا ہے تو حاشیائی آمدنی کیا ہوگا؟

جواب: TR = 50x21 = Rs. 1050

اس سے قبل TR تھا

TR = Rs.1000 .

MR = 1050 - 1000 = Rs. 50

مثال: ایک دکاندار 10 کلوگرام چاول 30 روپے فی کلوگرام اور 11 کلوگرام چاول 29 روپے فی کلوگرام فروخت کرتا ہے۔ حاشیائی آمدنی کتنا ہے؟

جواب: پہلے معاملہ میں

TR = 10x30 = 300 Rs.

TR = 11x29 = 319 Rs.

MR = 319 - 300 = 19 Rs.

متن پر مبنی سوالات 8.4

1۔ کسی شیئے کی قیمت اور اوسط آمدنی میں کیا فرق ہوتا ہے؟

2۔ کل آمدنی اور اوسط آمدنی میں کیا رشتہ ہوتا ہے؟

8.7 آمدنی اور لاگت کا استعمال (Use of Revenue and Cost)

معاشیات میں دونوں یعنی آمدنی اور لاگت کا تصور بڑا اہم ہوتا ہے۔ جہاں پیداواری کاروائی کے دوران اشیا یا خدمات کی پیداواری پر آنے والے خرچ کو لاگت کہتے ہیں وہیں ان اشیا یا خدمات کو فروخت کر کے پیداکار جو رقم حاصل کرتا ہے اسے آمدنی یا آمدنی کہا جاتا ہے۔ اس طرح لاگت کو علاماتی طور پر پیداکار کے ذریعہ دی گئی قربانی سے تشبیہہ دی جاسکتی ہے تو آمدنی کو علاماتی طور پر پیداکار کے ذریعہ حاصل کیے جانے والے فائدہ سے تشبیہہ دی جاسکتی ہے۔ کسی شے کی فروخت سے حاصل مناسب آمدنی سے پیداکار اس سے قبل آنے والی لاگت کو وصول کر لیتا ہے۔ اس معاملہ میں ہم کہتے ہیں کہ پیداکار نے واجب حصہ حاصل کرلیا ہے جسے اس کا منافع کہا جاتا ہے۔ ہم منافع کو یوں معرف کر سکتے ہیں کہ یہ وہ آمدنی ہوتا ہے جو لاگت پیداوار سے زیادہ ہوتا ہے۔

(نفع) Profit= Total Revenue (کل آمدنی)۔Total Cost (کل لاگت)

نوٹس

متن پر مبنی سوالات 8.5

1۔ اگر آؤٹ پٹ 50 یونٹس، فی اکائی قیمت 10 روپئے، قائم لاگت 110 روپئے اور متغیر لاگت 150 روپئے ہو تو نفع کی رقم کتنی ہوگی۔

آپ نے کیا سیکھا

- پیداواری کاروائی کے دوران کسی شئے یا خدمات کی پیداوار پر آنے والا خرچ، لاگت کہلاتا ہے۔
- پیداوار کے قائم عوامل پر آنے والے خرچ کو قائم لاگت سے معرف کیا جاتا ہے۔
- متغیر عوامل پر آنے والے خرچ کو متغیر لاگت کہا جاتا ہے۔
- ظاہر لاگت کو یوں معرف کہا جاتا ہے کہ ''یہ خرچ کی جانے والی وہ رقم ہوتی ہے جیسے پیدا کار پیداوار پر خرچ کرتا ہے۔''
- مضمر لاگت خود فراہم کردہ عوامل کی لاگت ہوتی ہے۔
- فی اکائی آؤٹ پٹ لاگت کو اوسط لاگت کہا جاتا ہے۔
- آمدنی یا آمدنی وہ رقم ہوتی ہے جیسے کوئی شخص کسی شئے کی مخصوص مقدار کو ایک دی ہوئی قیمت پر فروخت کرکے حاصل کرتا ہے۔

Average Revenue = Total Revenue / Quanitity

- آؤٹ پٹ کی کسی مقدار کی فروخت میں میں ایک اکائی کی تبدیلی کی وجہ سے کل آمدنی میں آنے والی تبدیلی کو حاشیائی آمدنی کہتے ہیں۔

Profit = Total Revenue- Total Cost

اختتامی مشق

1۔ قائم اور متغیر لاگت کا فرق بتائے؟

2۔ ظاہر اور مضمر لاگت کے درمیان کے فرق کو واضح کیجیے؟

3۔ کل اور اوسط لاگت کی تحسیب آپ کیسے کرسکتے ہیں؟

4۔ کل اور اوسط آمدنی کی تحسیب آپ کیسے کر سکتے ہیں؟

5۔ لاگت اور آمدنی کے درمیان واقع فرق کو بتائیے۔ پیدا کار کو ان کی تحسیب کیوں کرنی چاہیے؟

متن پر مبنی سوالات کے جوابات

8.1

1۔ زمین ۔ کرایہ،

لیبر ۔ اجرتیں

ٹریکٹر کی خدمات ۔ کرایہ

اور کچے مال کے لیے کی جانے والی ادائیگی۔

2۔ پیدا کار کو لاگت برداشت کرنی ہوتی ہے۔

8.2

TC=TFC + TVC

= 180+300

= Rs. 480

AC = TC / TQ

= 480 / 48 = Rs.10 per unit

2۔ ظاہر لاگت کو یوں معرف کیا جاتا ہے کہ ”یہ وہ رقم ہوتی ہے جسے پیدا کار کسی شئے کی پیداوار پر خرچ کرتا ہے۔

8.3

1۔ Total Revenue = 100 kg x Rs 15 = Rs 1500 (کل آمدنی)

8.4

1۔ فی اکائی آمدنی ہی دراصل اوسط آمدنی ہوتا ہے۔

کسی شے کی ہر ایک اکائی کو فروخت کرنے پر فروخت کنندہ کو جو رقم موصول ہوتی ہے وہ شئے کی قیمت ہوتی ہے۔

2۔ $TR = Q \times P$

$AR = TR / Q$

$= Q \times P / Q$

$= P$

اس طرح، اوسط آمدنی = قیمت

8.5

1۔ نفع = -/240 روپے